سیپٹرین (کوتری موکساسول)

سیپٹرین یا بکٹیریم یہ کمرشل نام ہیں ایک اینٹی باؤ ٹِک کومبینیشن کے جسے کوتری موکساسول کہتے ہیں۔ کوتری موکساسول یہ ایک بہت ہی پُرانی دوائی ہے جو اِس علاج میں اِستعمال کی جاتی ہے اور یہ نمونیا کے بچاو کے لیئے بھی اِستعمال ہوتی ہے نیوموسسٹِس کارینیی (پے سے پے) کے لیئے۔

بچاؤ۔

جو لوگ وی آئی ایچ کا شکار ہوتے ہیں اُن میں بہت زیادہ چانس ہوتے ہیں یہ وائرس یعنی پے سے پے لانے کے خاص طور پر جب اُن میں سی ڈی 4 کے سیلز کا ملاپ 200 کا پی سے کم ہو جاتا ہے۔ اِس پوائنٹ پر ڈاکٹر حظرات کہتے ہیں کہ علاج شُروع کر دیا جائے پے سے پے کے رِسک کو کم کرنے کے لیئے۔ اِس کو عام طور پر پروفیلاکسِس کے نام سے جانا جاتا ہے۔

پے سے پے ایک جان لیوا بیماری ہے جو کہ خاص طور پر ایڈز کے مریضوں کی پہلی موت کی وجہ بن سکتی تھی۔ مگر اب کم عام ہے کیونکہ اب پروفیلاکسِس جو کہ پے سے پے کے خلاف ایک حفاظتی علاج ہے اُس کے ہونے کی وجہ سے کیونکہ یہ ایک بہترین علاج ہے اِس کے خلاف اگر کوئی بھی بڑی بیماری بن جائے اُن لوگوں کے لیئے جن میں اِس بیماری کے لگنے کے چانس زیادہ ہوں۔

سیپٹرین ایک بہت ہی بہترین دواء ہے پے سے پے سے بچاؤ کے لیئے خاص طور پر اُن افراد کے لیئے جن میں سی ڈی 4 کا ملاپ 100 کا پی سے کم ہو۔ یہ دوائی توکسو پلاسموسِس کے رِسک کو بھی کم کرتی ہے یعنی ایک اِنفیکشن جو کہ دماغ پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

اِس حفاظتی علاج کے لیئے ہر روز ایک خوراک لینی ہوتی ہے جو کہ ایک ڈبل گولی (960mg) کی ہے۔

علاج۔

سیپٹرین ایک پہلی آپشن ہے اُن افراد کے لیئے جن کو پے سے پے ہو جاتی ہے۔ اور جو خوراک پے سے پے کے علاج کے لیئے لی جاتی ہے وہ اُس خوراک سے زیادہ ہوتی ہے جو کہ اُس کے حفاظتی علاج کے لیئے لی جاتی ہے۔ کُچھ کیسوں میں بعذ اوقات دوائی کے اِستعمال کے طریقے کو انترا اینوسا کے طریقے سے داخل کیا جاتا ہے۔ یہ تب ہو سکتا ہے کہ پانچ سے سات دِن پہلے جب سے آپ بہتر محسوس کریں اور عام طور پر ضروری ہے کہ یہ علاج دو سے تین ہفتوں تک جاری رکھا جائے۔

پہلے پے سے پے کا علاج ہوتا تھا بہت تسلی کے ساتھ، اور یہ بہت ضروری ہے کہ پے سے پے کے خلاف پروفیلاکسِس کا علاج جاری رکھا جائے تا کہ اِس رِسک کو کم کیا جا سکے۔ اِس طریقے کو مینٹیننگ کی تراپیا یا پروفیلاکسِس سیکونداریا کہتے ہیں۔

سایِڈ اِفیکٹ۔

کُچھ لوگوں کو الرجِک ہوتی ہے سیپٹرین سے اور اِس کی وجہ سے بعض اوقات کُچھ ری ایکشن ہو جاتا ہے جیسے کہ جِلد پر لال نشان پڑ جانا اور بعض اوقات یہ بُخار بھی ساتھ لے آتے ہیں۔ اور جو لوگ ایفیکٹ ہو چُکے ہوتے ہیں عام طور پر اُن میں یہ سایِڈ ایفیکٹ دوائی کھانے کے دوسرے ہفتے کے دوران شُروع ہو جاتے ہیں۔ بہت کم کیسوں میں یہ ری ایکشنز

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org
Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR associació catalana de solidaritat i ajuda als refugiats
Institut Català de la Salut Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella
Adaptación de nam www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA

بہت ہی خطرناک ثابت ہوتے ہیں،اورایسی صورت میں فوراًڈاکٹر کے پاس جانا چاہیئے۔

انیمیا(یعنی جسم میں سُرخ گلوبولوس کی کمی) یہ بھی ایک سائیڈ ایفیکٹ ہے جوکہ عام طور پر پے سے پے کی ہائی پوٹینسی کی دوائی کھانے سے ہوسکتا ہے۔اور یہ اُن لوگوں کو بھی مُتاثر کرسکتا ہے جوکہ سپیٹر ین کھارہے ہیں حفاظت کے لیئے۔ کُچھ لوگوں میں گلوبولوس سفید کم ہوتے ہیں۔ یہ سائِڈ ایفیکٹ خون میں عام طور پر ہوسکتے ہیں اگر آپ کوئی خاص قسم کی دوائی اِستعمال کررہے ہیں جیسے کہ اے زیڈٹی یا گنسِکلو بیر۔ کُچھ لوگ جو سپیٹر ین کا اِستعمال کرتے ہیں اُن کو بعض اوقات ہپاٹِکو کا مسئلہ ہوسکتا ہے۔خون کا ٹیسٹ اِس چیز کو مونیٹر کرسکتا ہے جیسے خون کے سیلز کے لیول اُسی طرح ہپاٹِکا کا فنکشن۔اور وہ لوگ جن کو رینالس کی شکایت ہوتی ہے وہ کم دوائی بھی کھاسکتے ہیں۔سپیٹر ین کے دوسرے تمام ایفیکٹ کے ساتھ ساتھ ایک اور ایفیکٹ بھی ہے یعنی جسم میں فلاٹو کی کمی (یہ وِٹامن بی کی ایک قسم ہے) جوکہ پوری کی جاسکتی ہے ایک فلونیکو ایسِڈ کے ساتھ اور ایک کمی کے ساتھ اُس دوائی کے اثر کی جوکہ ہم کھارہے ہیں۔

احساسیات۔

یہ دُرست ہے کہ سپیٹر ین ایک بہترین دوا ہے پے سے پے کی خلاف،اور ڈاکٹر خطرات بھی اِس کی الرجِک کے بارے میں جانتے ہوئے علاج کریں گے۔اور پھر اگر چھوڑنی پڑ جائے تو ڈاکٹر یہی کہتے ہیں کہ کُچھ ہفتوں بعد اِس کو دوبارہ شُروع کرلیا جائے جبکہ ہمیشہ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ الرجِک سپیٹر ین کہ وجہ سے ہے یا کوئی اور دوائی وجہ ہے۔دوسری طرف ہوسکتا ہے جب علاج دوبارہ شُروع کیا جائے چاہے وہ بہت ہی چھوٹی مقدار میں ہو دوبارہ الرجِک ہوجائے ایسی صورت میں اِہستہ آہستہ دوائی کی مقدار کو بڑھادیا جاتا ہے جب تک یہ ٹھیک طرح سے کام نہ شُروع کردے۔اِسی چیز کو احساسیات کہتے ہیں۔

ہت سے لوگوں کو جب اِس کے شُروع کاری ایکشن ہوتا ہے سپیٹر ین سے وہ اِس طریقے سے اُس کو کنٹرول کرسکتے ہیں۔جبکہ کہ بہتر ہے کہ ایسی صورت میں اپنے آپ اِس طریقے کو نہیں اپنانا ہمیشہ اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا ہے اور اگر وہ ایسا کرنے کو کہے تو ایسا کرنا ہے۔اور اگر آپ کاری ایکشن بہت خطرناک ہے تو اِس چیز کے کم چانس ہیں کہ آپ کو نئے سرے سے یہ دوائی دی جائے،مگر ہوسکتا ہے اِس صورت میں اگر آپ کو ہسپتال داخِل کرلیا جائے تو ہوسکتا ہے کہ بہت کم مقدار میں کھانی پڑے اُس دوران۔

دوسرا طریقہ۔

اگر آپ کو سپیٹر ین مُعافِق نہیں تو بہت سی دوسری ادویات موجود ہیں جو پے سے پے کے خلاف اثر مند ہیں اور وہ آپکو اُس محفوظ رکھتی ہیں،اُن میں آئیرودے پینتامِدا،دپسونا اور تریمیتو پریما اور آتو باکونا۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR associació catalana de solidaritat i ajuda als refugiats
Institut Català de la Salut Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella Unitat de Malalties Tropicals, Importades i Vacunació Internacional
Adaptación de nam www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA